إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ جو (ثبت ہے) ایک محفوظ کتاب میں نہیں چھوتے اسے مگر جو وہ جو پاک صاف ہیں۔

الْوَاقِعَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ ٱلْوَاقِعَةُ ﴿١﴾

جب ہو پڑے (پیش آ ئے) ہو پڑنے والی (پیش آنے والا واقعہ)،

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

نہیں اس کے ہو پڑنے میں جھوٹ،

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾

اُتارتی ہے چڑھاتی (تہہ و بالا کرنے والا)،

إِذَا رُجَّتِ ٱلْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

جب لرزے زمین کپکپا کر،

وَبُسَّتِ ٱلْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾

اور ٹکڑے ہوں پہاڑ ٹوٹ کر،

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنۢبَثًّا ﴿٦﴾

پھر ہو جائیں گرد اڑتی (مانند غبار)،

وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَـٰثَةً ﴿٧﴾

اور تم ہو جاؤ (گروہ) تین قسم۔

فَأَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾

پھر داہنے والے، کیسے (خوش نصیب) داہنے والے؟

وَأَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾

اور بائیں والے؟ کیسے (بدنصیب) بائیں والے؟

وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلسَّٰبِقُونَ ﴿١٠﴾

اور اگاڑی (سبقت لے جانے) والے سو اگاڑی (سبقت لے جانے) والے،

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾

وہ لوگ ہیں پاس والے (مقرب)،

فِى جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿١٢﴾

(رہیں گے) باغوں میں نعمت کے،

ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

انبوہ (بہت) ہے پہلوں میں،

وَقَلِيلٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿١٤﴾

اور تھوڑے ہیں پچھلوں میں،

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾

بیٹھے ہیں پلنگوں پر، سونے سے بنے،

مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيْهَا مُتَقَٰبِلِينَ ﴿١٦﴾

تکیے دیئے اُن پر، (بیٹھے) ایک دوسرے کے سامنے،

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾

لئے پھرتے ہیں ان پاس لڑکے سدا رہنے والے۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾

آبخورے (ساغر) اور تنتیاں (صراحی)۔ اور پیالہ (جام) نتھری شراب کا،

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾

سر نہ دُکھے جس سے، اور نہ بکنا (عقل بدکے) لگے،

وَفَٰكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾

اور میوہ جون سا چُن (جسے پسند کریں) لیں،

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾

اور گوشت اڑتے جانوروں کا، جس قسم کو جی چاہے۔

وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾

اور گوریاں (حوریں) بڑی آنکھوں والیاں۔

كَأَمْثَٰلِ ٱللُّؤْلُؤِ ٱلْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾

کئی برابر (ایسی جیسے) لپٹے موتی کے۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

بدلہ اس کا جو (اعمال) کرتے تھے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾

نہیں سنتے وہاں بکنا (بے ہودہ بات) اور نہ جھوٹ لگانا،

إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا ﴿٢٦﴾

مگر ایک بولنا سلام سلام۔

وَأَصۡحَـٰبُ ٱلۡيَمِينِ مَآ أَصۡحَـٰبُ ٱلۡيَمِينِ ٢٧

اور داہنے والے، کیسے (خوش نصیب) داہنے والے؟

فِي سِدۡرٍ مَّخۡضُودٍ ٢٨

رہتے (رہیں گے) بیری کے درختوں کانٹے جھاڑے ہوؤں (بے خار) میں،

وَطَلۡحٍ مَّنضُودٍ ٢٩

اور کیلے تہ بر تہ،

وَظِلٍّ مَّمۡدُودٍ ٣٠

اور چھاؤں لمبی (دور تک پھیلی ہوئی)،

وَمَآءٍ مَّسۡكُوبٍ ٣١

اور پانی بہایا (رواں، جاری)،

وَفَـٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ٣٢

اور میوہ بہت،

لَّا مَقۡطُوعَةٍ وَلَا مَمۡنُوعَةٍ ٣٣

نہ ٹوٹا (ختم ہوا) اور نہ روکا (بلا روک ٹوک)،

وَفُرُشٍ مَّرۡفُوعَةٍ ٣٤

پھر بچھونے (نشست گاہیں) اُونچے۔

إِنَّآ أَنشَأۡنَـٰهُنَّ إِنشَآءً ٣٥

ہم نے وہ عورتیں اُٹھائیں (پیدا کیں) ایک اُٹھان پر (نئے سرے سے)،

فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

پھر کیا (بنایا) ان کو کنواریاں،

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

پیار دلاتیاں (عاشق زار) ایک عمر کی (ہم سن)،

لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٣٨﴾

(یہ ہوگا) واسطے داہنے والوں کے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾

انبوہ ہے (بہت ہوں گے) پہلوں میں

وَثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٠﴾

اور انبوہ ہے (بہت ہوں گے) پچھلوں میں،

وَأَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿٤١﴾

اور بائیں والے۔ کیسے (بدنصیب) بائیں والے؟

فِى سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾

آنچ (لو) کی بھاپ (لپٹ) میں، جلتے (کھولتے) پانی میں،

وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾

اور چھاؤں میں دھوئیں کی،

لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾

(جو) نہ ٹھنڈی اور نہ عزت کی (آرام دہ)۔

إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾

وہ لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ (خوشحال)،

وَكَانُوا۟ يُصِرُّونَ عَلَى ٱلْحِنثِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

اور ضد (اصرار) کرتے اس بڑے گناہ پر،

وَكَانُوا۟ يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَـٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

اور تھے کہتے ۔ کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو پھر اُٹھانا ہے؟

أَوَءَابَآؤُنَا ٱلْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

کیا ہمارے باپ دادوں کو بھی (جو) اگلے (پہلے گزر چکے)؟

قُلْ إِنَّ ٱلْأَوَّلِينَ وَٱلْـَٔاخِرِينَ ﴿٤٩﴾

تو کہہ، (بلاشبہ) اگلے اور پچھلے (بھی)،

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَـٰتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

سب اکھٹے ہونے ہیں ایک دن مقرر کے وقت پر

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا ٱلضَّآلُّونَ ٱلْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

پھر تم جو چاہو، اے بہکو (گمراہ) جھٹلانے والو!

لَـَٔاكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾

البتہ کھاؤ گے ایک درخت سیہنڈ (زقّوم) کے سے،

فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا ٱلْبُطُونَ ﴿٥٣﴾

پھر بھرو گے اس سے پیٹ،

فَشَٰرِبُونَ عَلَيۡهِ مِنَ ٱلۡحَمِيمِ ٥٤

پھر پیو گے اس پر ایک جلتا (کھولتا) پانی،

فَشَٰرِبُونَ شُرۡبَ ٱلۡهِيمِ ٥٥

پھر پیو گے جیسے پئیں اونٹ تونسے (پیاسے)۔

هَٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ ٱلدِّينِ ٥٦

یہ مہمانی ہے ان کی انصاف کے دن (روز جزا)۔

نَحۡنُ خَلَقۡنَٰكُمۡ فَلَوۡلَا تُصَدِّقُونَ ٥٧

ہم (ہی) نے تم کو بنایا (پیدا کیا)، پھر کیوں نہیں سچ مانتے۔

أَفَرَءَيۡتُم مَّا تُمۡنُونَ ٥٨

بھلا دیکھو جو پانی ٹپکاتے (نطفہ ڈالتے) ہو،

ءَأَنتُمۡ تَخۡلُقُونَهُۥٓ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡخَٰلِقُونَ ٥٩

اب تم اس (بچہ) کو بناتے (پیدا کرتے) ہو یا ہم بنانے (پیدا کرنے والے) والے؟

نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ ٱلۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوقِينَ ٦٠

ہم نے ٹھہرا دیا تم میں مرنا، اور ہم ہار (عاجز) نہیں رہے،

عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمۡثَٰلَكُمۡ وَنُنشِئَكُمۡ فِي مَا لَا تَعۡلَمُونَ ٦١

اس سے کہ بدل لائیں تمہاری طرح کے اور اٹھا کھڑا (پیدا) کریں تم کو، جہاں (ایسی شکل وصورت) تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ ٱلنَّشۡأَةَ ٱلۡأُولَىٰ فَلَوۡلَا تَذَكَّرُونَ ٦٢

اور جان چکے ہو پہلا اٹھان (پیدائش)، پھر کیوں نہیں یاد (سبق حاصل) کرتے؟

أَفَرَءَيۡتُم مَّا تَحۡرُثُونَ ٦٣

بھلا دیکھو تو! جو بوتے ہو؟

ءَأَنتُمۡ تَزۡرَعُونَهُۥٓ أَمۡ نَحۡنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ٦٤

کیا تم اس کو کرتے (اگاتے) ہو کھیتی؟ یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے۔

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَٰهُ حُطَٰمٗا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُونَ ٦٥

اگر ہم چاہیں کہ کر ڈالیں اس کو روندن (بھس)، پھر تم سارے دن رہو باتیں بناتے،

إِنَّا لَمُغۡرَمُونَ ٦٦

ہم قرضدار رہ گئے (چٹی پڑ گئی)،

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُومُونَ ٦٧

بلکہ ہم بدنصیب ہوئے،

أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلۡمَآءَ ٱلَّذِي تَشۡرَبُونَ ٦٨

بھلا دیکھو تو! پانی جو تم پیتے ہو،

ءَأَنتُمۡ أَنزَلۡتُمُوهُ مِنَ ٱلۡمُزۡنِ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنزِلُونَ ٦٩

کیا تم نے اُتارا اُسکو بادل سے؟ یا ہم ہیں اُتارنے والے؟

لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنَٰهُ أُجَاجٗا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُونَ ٧٠

اگر ہم چاہیں اس کو کر دیں کھارا، پھر کیوں نہیں حق مانتے؟

أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِي تُورُونَ ٧١

بھلا دیکھو تو! آگ جو سلگاتے ہو؟

ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾

کیا تم نے اُٹھایا (پیدا کیا) اس کا درخت، یا ہم ہیں اُٹھانے (پیدا کرنے) والے،

نَحْنُ جَعَلْنَـٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَـٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

ہم نے وہ بنائے یاد دلانے کو، اور برتنے کو جنگل (حاجت) والوں کے۔

فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

سو بول پاکی (تسبیح کر) اپنے رب کے نام کی، جو سب سے بڑا۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ﴿٧٥﴾

سو میں قسم کھاتا ہوں تارے ڈوبنے کی،

وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو بڑی قسم،

إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

بیشک یہ قرآن ہے عزت والا،

فِى كِتَـٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾

لکھا چھپی (محفوظ) کتاب میں،

لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنے ہیں،

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾

اُتارا ہے جہان کے صاحب سے۔

أَفَبِهَـٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

اب کیا اس بات میں تم سستی کرتے ہو؟

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾

اور اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم جھٹلاتے ہو،

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾

پھر کیوں نہ جس وقت جان پہنچے حلق کو،

وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾

اور تم اس وقت دیکھتے ہو،

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَـٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

اور ہم اس کے پاس ہیں تم سے زیادہ، پر تم نہیں دیکھتے۔

فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

پھر کیوں اگر تم نہیں کسی کے حکم میں،

تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾

کیوں نہیں پھیر لیتے اس کو؟ اگر ہو تم سچے۔

فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

سو جو اگر وہ ہوا پاس والوں (مقربین) میں،

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾

تو راحت ہے اور روزی ہے اور باغ نعمت کا۔

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

اور جو اگر وہ ہوا داہنے والوں (اصحاب الیمین) میں

فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩١﴾

تو سلامتی پہنچے تجھ کو داہنے والوں سے۔

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾

اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والوں بھٹکوں (گمراہ) میں،

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾

تو مہمانی ہے جلتا (کھولتا) پانی،

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

اور پیٹھانا (پہنچانا) آگ میں۔

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿٩٥﴾

بیشک یہ باتیں یہی ہے لائق یقین کے۔

فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

سو بول پاکی (تسبیح کر) اپنے رب کے نام سے، جو سب سے بڑا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com